DAR-UL-IFTA
Sharia in Business, Alflah Town, Sadiqabad
Disst. Rahim yar Khan,Pakistan

دارالافتاء
للامور الشرعیة والمالیة
Darulifta Sharia In Business

دارالافتاء للامور الشرعیۃ والمالیۃ
شریعہ ان بزنس، الفلاح ٹاؤن، صادق آباد
ضلع رحیم یار خان پاکستان

استفتاء

کیافرماتے ہیں مفتیانِ کرام اس مسئلہ کے بارے میں:

میں نے اپنی بیوی کو غصہ حالت میں جھگڑے کے دوران یہ کہاکہ "تجھے آج بھی طلاق ہے اور کل بھی طلاق ہے" تھوڑی دیر کے بعد میں نے اپنی بیوی سے کہاکہ میں اپنے الفاظ کو واپس لیتاہوں یعنی رجوع کر لیا۔ میری اہلیہ اپنے والدین کے گھر چلی گئی ہے اور میرے سسرال والے کہہ رہے ہیں کہ دو طلاقیں ہوگئی ہیں اور آپ تیسری طلاق بھی دے دو، اب یہ تمہارے لیے حلال نہیں رہی، اس لیے ہم اسے تمہارے گھر نہیں بھیجیں گے۔ اب سوال یہ ہے کہ اس صورت میں کتنی طلاقیں واقع ہوئی ہیں؟ کیااس طرح رجوع کرنے سے رجوع ہوجاتاہے یانہیں؟ میں اپنی اہلیہ کو اپنے گھر لے کر آسکتاہوں یانہیں؟ تفصیل کے ساتھ وضاحت فرمائیں۔ جزاک اللہ خیراً

دارالافتاء
فتویٰ نمبر 86/7
مورخہ ۱۸/۵/۳۹ھ
للامور الشرعیة والمالیة صادق آباد ضلع رحیم یار خان پاکستان

الجواب باسم ملهم الصواب

صورتِ مسئولہ میں آپ کی بیوی پر دو طلاقیں رجعی واقع ہو چکی ہیں، جن کا حکم یہ ہے کہ عدت (یعنی تین مرتبہ ایامِ ماہواری) گزرنے سے پہلے پہلے آپ رجوع کر سکتے ہیں، جس کا طریقہ یہ ہے کہ دو گواہوں کے سامنے بیوی سے یہ کہیں کہ "میں نے تم سے رجوع کرلیا" اور اگر عدت گزر گئی ہے تو پھر باہمی رضامندی سے دو گواہوں کی موجودگی میں نیامہر مقرر کر کے دوبارہ نکاح ہو سکتاہے لیکن ملحوظ رہے کہ اس کے بعد آپ کو صرف ایک طلاق کا اختیار حاصل ہوگا، اگر ایک مرتبہ بھی طلاق دے دی تو بیوی آپ پر حرام (حرمتِ مغلظہ) ہو جائے گی، اس لئے آئندہ طلاق کے معاملہ میں بہت احتیاط کی جائے۔

كمافی مجمع الأنهر في شرح ملتقى الأبحر: (393/1)

ولو عطف بها بأن قال أنت طالق اليوم وغدا، أو أنت طالق غدا واليوم تقع واحدة في الأولى وفي الثانية ثنتان.

Scanned by CamScanner

وفی الدر المختار و حاشیة ابن عابدین:(265/3)

(وفي أنت طالق اليوم غدا أو غدا اليوم اعتبر اللفظ الأول) ولو عطف بالواو يقع في الأول واحدة وفي الثاني ثنتان، **كقوله**: أنت طالق بالليل والنهار أو أول النهار وآخره وعكسه، أو اليوم ورأس الشهر، والأصل أنه متى أضاف الطلاق لوقتين كائن ومستقبل بحرف عطف، فإن بدأ بالكائن اتحد أو بالمستقبل تعدد، وفي أنت طالق اليوم وإذا جاء غدا أو أنت طالق لا بل غدا طلقت واحدة للحال وأخرى في الغد

(قوله اعتبر اللفظ الأول) فيقع في اليوم في الأول وفي غد في الثاني لأنه بذكره اللفظ الأول ثبت حكمه تنجيزا في الأول وتعليقا في الثاني، فلا يحتمل التغيير بذكر الثاني لأن المنجز لا يقبل التعليق ولا المعلق التنجيز نهر (قوله ولو عطف إلخ) قال في التبيين لأن المعطوف غير المعطوف عليه غير أنه لا حاجة لنا إلى إيقاع الأخرى في الأولى لإمكان وصفها غدا بطلاق واقع عليها اليوم ولا يمكن ذلك في الثانية فيقعان. اهـ.

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ: بندہ احمد حسن عفی عنہ

دارالافتاء صادق آباد

18/جمادی الاولیٰ 1439ھ بمطابق 5/فروری 2018ء

دستخط: حضرت مفتی **محمد ابراہیم** صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح محمد ابراہیم

مفتی

18/5/39ھ

دستخط: مفتی **احسن عزیز** صاحب مد ظلہم

الجواب صحیح

حکیم ... عفی عنہ

18/5/1439ھ

دستخط: مفتی **طارق بشیر** صاحب مد ظلہم

الجواب صحیح

ابوحنظلہ ... عفی عنہ

18/5/1439ھ

نائب مفتی

دارالافتاء

فتویٰ نمبر 86/7

مورخہ 39/5/18ھ

دستخط: مفتی **حماد اللہ** صاحب مد ظلہم

نائب مفتی

نوٹ: ۱۔ جواب سوال کے مطابق ہے۔ صحت سوال کی ذمہ داری مستفتی پر ہے۔

۲۔ ادارہ کسی بھی قانونی و غیر قانونی کارروائی کی صورت میں کسی بھی قسم کا ذمہ دار نہیں اور نہ ہی فریق بنے گا۔

- Cell No: 0302-7002111
- 0344-3387879
- Whats App: 0302-7002111
- E-mail: shariainbiz@gmail.com

- دارالافتاء سے فرقہ وارانہ یا اختلافی مسائل کا جواب نہیں دیا جاتا۔
- خدمت بلا معاوضہ۔

Scanned by CamScanner